از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب کی ریاست

بنام

میںڈر سنگھ

تاریخ فیصلہ: 19 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ریاستی حکومت -افسر -عوامی فنڈز کا تصرف بے جا -ایف آئی آر -ایف آئی آر کو کالعدم قرار دینے کا عدالت عالیہ کا حکم -ریاست کی طرف سے درخواست -ریاست دفعہ 161 سی آر پی سی کے تحت فرد جُرم اور بیانات پیش کرنے میں ناکام رہی۔ عدالت عظمی کی ہدایت -نتیجتاً چارج شیٹ تیار کی گئی لیکن حکومت معاملے پر آگے نہ بڑھنے کا فیصلہ کر رہی ہے -ریاستی وکیل نے یہ کہتے ہوئے کہ وہ حکومت کی طرف سے دائر درخواست کی ہدایات کے مطابق معاملے پر آگے نہیں بڑھنا چاہتے ہیں، مسترد کر دیا-

بدعنوان افسران کو بچانے میں ریاستی حکومت کے طرز عمل کو سختی سے مسترد کر دیا گیا۔

فوجداری اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (فوجداری) نمبر 2129، سال 1992۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فوجداری متفرقات نمبر 4471-ایم، سال 1989 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 24.4.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے آر ایس سوری۔

جواب دہندہ کے لیے کے کے موہن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ حیرت انگیز ہے اور ہم یہ جان کر حیران ہیں کہ ریاستی حکومت نے بدعنوانی کو جائز قرار دیا اور ان افسران کو بچانے کا فیصلہ کیا جنہوں نے تحقیقات کے دوران 1.61 کروڑ روپے کے عوامی فنڈز کے تصرف بے جا کا اعتراف کیا ہے۔ ریکارڈ سے یہ واضح ہے کہ حکومت ان افراد کو چھپانا چاہتی ہے اور غبن تصرف بے جا دار افسران کو بچانا چاہتی ہے۔ یہ عرضی مدعا علیہ کے خلاف دائر ایف آئی آر کو کالعدم قرار دینے والے عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی تھی۔ عدالت عالیہ نے اپنے نتیجے کی بنیاد ایک افسر کے اس نوٹ پر رکھی جس میں کہا گیا تھا کہ کسی کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔ عدالت عالیہ کا حکم فوجداری قانون کے بنیادی اصولوں اور طے شدہ قانونی حیثیت کے منافی ہے۔ جب نوٹس جاری کیا گیا تو ریاستی حکومت کی کارروائی نے انصاف کی کھلم کھلا غلطی کو مزید بڑھا دیا۔ لیکن جب ہم نے درخواست گزار کے وکیل کی طرف اشارہ کیا کہ آیا چارج شیٹ دائر کی گئی ہے اور انہیں ٹرائل کورٹ میں دائر چارج شیٹ پیش کرنے کے لیے بار بار کیس ملتوی ہونے کے باوجود 30 نومبر 1995 سے دفعہ 161، سی آر پی سی کے تحت چارج شیٹ اور بیان پیش کرنے کی ہدایت کی ہے، تو وہ اسے پیش کرنے میں ناکام رہے۔ اس لیے 4 اپریل 1996 بحُکم نامے کے ذریعے، کہیں کچھ گڑبڑ کا احساس کرتے ہوئے، اس عدالت نے چیف سکریٹری کو اس سلسلے میں تحقیقات کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے جواب میں، پٹ ملزم کے پیچھے آتا ہے اور ریکارڈ سے یہ واضح ہو گا کہ چارج شیٹ، اگرچہ افسر کے ذریعہ تیار کی گئی تھی، مکمل

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

تحقیقات کے بعد، اس نے جان نہیں لی کیونکہ حکومت نے اس معاملے کو آگے نہ بڑھانے کا فیصلہ کیا تھا۔ لہذا، قانون کے چنگل سے بچنے کے لیے، بدعنوان افسران کے لیے کیس میں ڈیک صاف کر دیا گیا ہے، جنہوں نے عوامی پیسے کو دھوکہ دیا اور اس کا غلط استعمال کیا۔ ریاست کے وکیل ہمارے سامنے بیان کرتے ہیں کہ وہ حکومت کی ہدایات کے مطابق معاملے پر آگے نہیں بڑھنا چاہتے۔

اس کے مطابق درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔ تاہم، ہم عوامی فنڈز کے تصرف بے جا کا ارتکاب کرنے والے بدعنوان افسران کو قانونی کارروائی اور قانون کے مطابق سزا سے بچانے میں حکومت کے طرز عمل پر اپنی گہری اذیت اور سخت ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document